کام کریں گے اُن کے لئے یہ کتاب شمعِ راہ کا کام دیتی رہے گی، شروع میں ڈاکٹر سید معین الحق نے کتاب کا تعارف اور لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید نے مقدمہ لکھا ہے جو تصوف اور اس کی تاریخ سے متعلق بعض اشارات کے اعتبار سے بجائے خود مفید ہیں، آخر میں مآخذ کی فہرست ہے جو مطبوعہ و غیر مطبوعہ بیاسی (۸۲) کتب و رسائل کے ناموں پر مشتمل ہے، کتاب خواص و عوام دونوں کے مطالعہ کے لائق ہے جو ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

عبقات ترجمہ مولانا سید مناظر احسن گیلانی تقطیع کلاں، ضخامت ۴۳۲ صفحات، کتابت و طباعت جلی اور روشن، قیمت مجلد درج نہیں، پتہ:۔ اللجنۃ العلمیہ چنچل گوڑہ، حیدرآباد - ۲۴۔

عبقات حضرت شاہ اسمٰعیل شہید کی مشہور تصنیف ہے جس میں شاہ صاحب نے فلسفہ اور تصوف کے مسائل و مباحث مثلاً انسان کے نفسی اور حواسی علوم، اُن کے انواع و اقسام، اعیان ثابتہ، حقائق امکانیہ اسمائے کونیہ، مظاہر و مبدأ وجود، وجود کے انواع و اقسام، اُن کے لطائف و مزایا، ماہیات اور ان کا تعین، تجلی، ایجاب و اختیار، مراتب نفس، روح کی حقیقت، مراتب کمال، مقاماتِ تصوف وغیرہ ان سب پر اس درجہ دقیق و غامض کلام کیا ہے کہ خود انھوں نے اس کی شرح لکھنے کا بھی ارادہ کیا تھا جو آپ کی مجاہدانہ مصروفیتوں کے باعث عمل میں نہیں آسکا ہے، زیر تبصرہ کتاب اس کا اُردو ترجمہ ہے اور حق یہ ہے کہ اس بلند پایہ اور دقیق مباحث پر مشتمل کتاب کے ترجمہ کا مستحق مولانا گیلانی سے زیادہ اور کون ہو سکتا تھا۔ پھر بڑی بات یہ ہے کہ چونکہ یہ ترجمہ ہے اس لئے انتشار و تداخلِ مضامین کے اُس عیب سے مبرّا ہے جو مولانا کی اپنی تحریروں کا خاصہ بن گیا ہے، ترجمہ کے علاوہ کہیں کہیں تشریحی اور معلوماتی حواشی بھی ہیں، اس بنا پر خاص ارباب ذوق اور اہلِ علم کے لئے اس کتاب کی اشاعت نوید جانفزا سے کم نہیں، لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ کتاب کتابت اور طباعت کی غلطیوں سے بھرپور ہے اور بعض بعض مقامات پر تو عبارتیں کی عبارتیں مسخ ہوگئی ہیں، ضرورت ہے کہ تصحیح کے مکمل اہتمام و انتظام کے ساتھ اس کو دوبارہ شائع کیا جائے۔ محض غلط نامہ اس کے لئے کافی نہیں ہے۔

مکتوباتِ عبدالحق مرتبہ جلیل صاحب قدوائی، تقطیع خورد ضخامت ۶۷۸ صفحات